چھوٹا شیر
بڑا شیر
CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

چھوٹا شیر بڑا شیر
مصنّف : لوئی ہمیلٹن فُلر
مصوّر : انل ویاس
مترجم : کے۔پی۔رائے زادہ
چلڈرن بک ٹرسٹ
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
بچوں کا ادبی ٹرسٹ
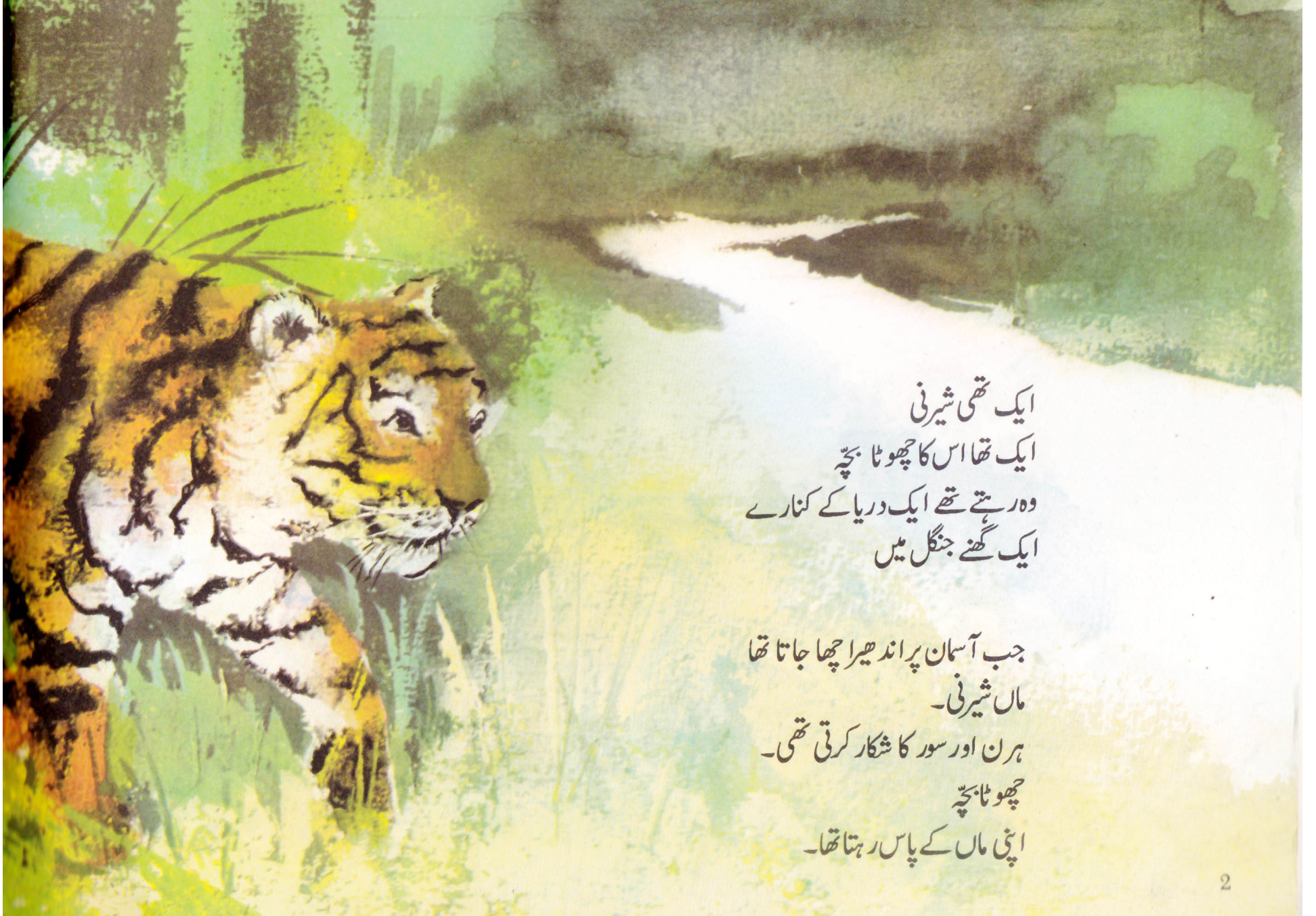
ایک تھی شیرنی
ایک تھا اس کا چھوٹا بچّہ
وہ رہتے تھے ایک دریا کے کنارے
ایک گھنے جنگل میں

جب آسمان پر اندھیرا چھا جاتا تھا
ماں شیرنی۔
ہرن اور سور کا شکار کرتی تھی۔
چھوٹا بچّہ
اپنی ماں کے پاس رہتا تھا۔
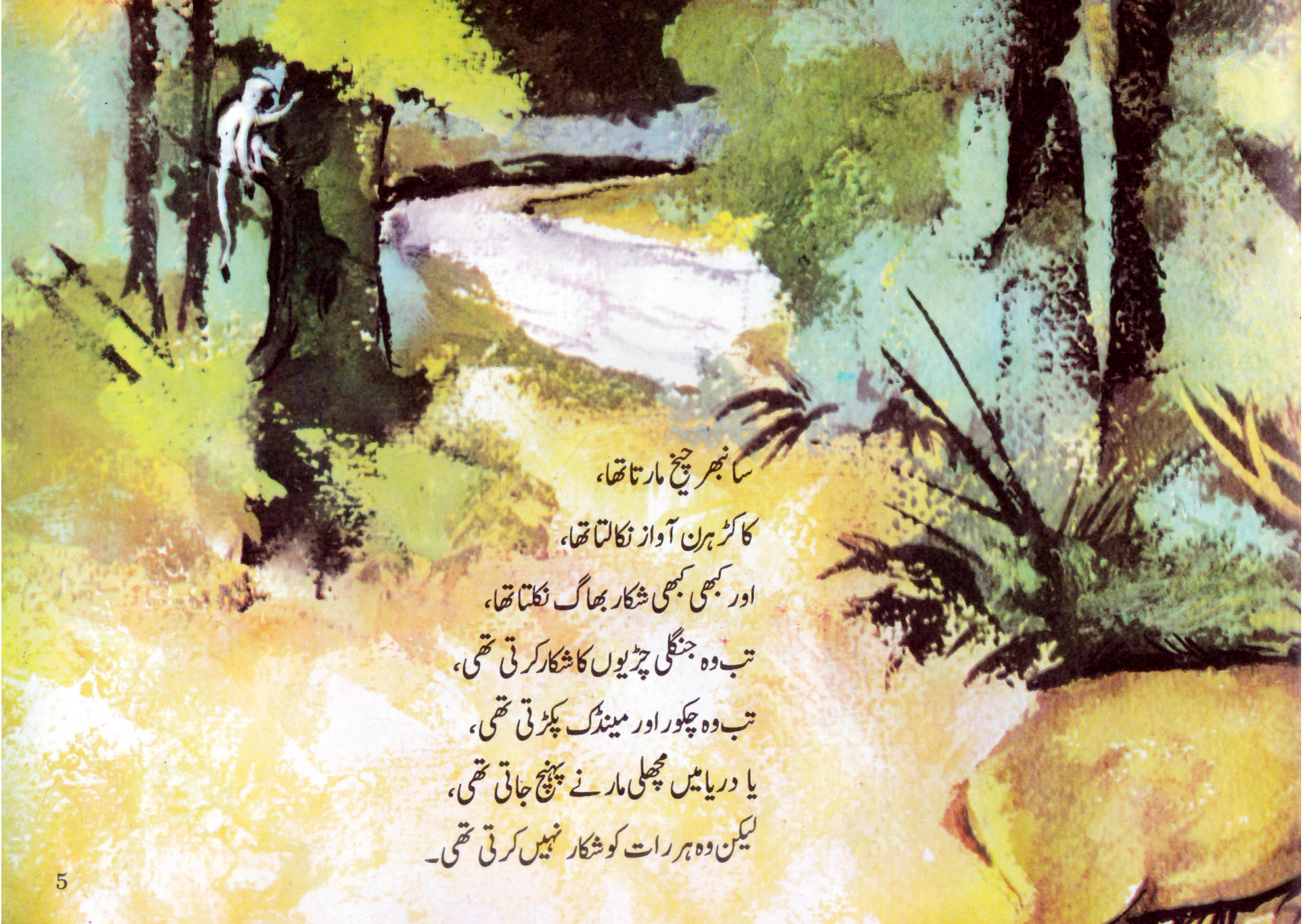
اگر لنگور شیرنی کو دیکھ لیتا تھا

تو وہ بہت زور سے آواز دیتا تھا:

"ہوشیار ہو جاؤ! شیر آ رہا ہے۔"

سانبھر چیخ مارتا تھا،
کاکڑ ہرن آواز نکالتا تھا،
اور کبھی کبھی شکار بھاگ نکلتا تھا،
تب وہ جنگلی چڑیوں کا شکار کرتی تھی،
تب وہ چکور اور مینڈک پکڑتی تھی،
یا دریا میں مچھلی مارنے پہنچ جاتی تھی،
لیکن وہ ہر رات کو شکار نہیں کرتی تھی۔

اگر چاند کھِلا ہوتا تھا
ماں شیرنی لیٹ جاتی تھی
اور پھر صبح ہونے کا انتظار کرتی تھی۔
وہ اپنی پونچھ کے سرے کو موڑتی تھی،
اور شیر بچّہ اس کی دم پر جھپٹتا تھا، بار بار۔

اگر وہ بہت دور نکل جاتا تھا،
تو ماں شیرنی اسے پکارتی تھی
ہلکی اور آہستہ غراہٹ کے ساتھ۔
شیر بچّہ واپس آجاتا تھا،
لیکن وہ پسند نہیں کرتا تھا
اپنی ماں کے نزدیک ٹھہرنا
رات کو جنگل میں۔

ایک رات ماں شیرنی
تھکی تھی اور آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔

شیر بچّے نے ایک چھوٹا مینڈک دیکھا

پھدکتے ہوئے زمین پر

شیر بچّہ جھپٹ پڑا،

لیکن مینڈک پھدک کر ہٹ گیا۔
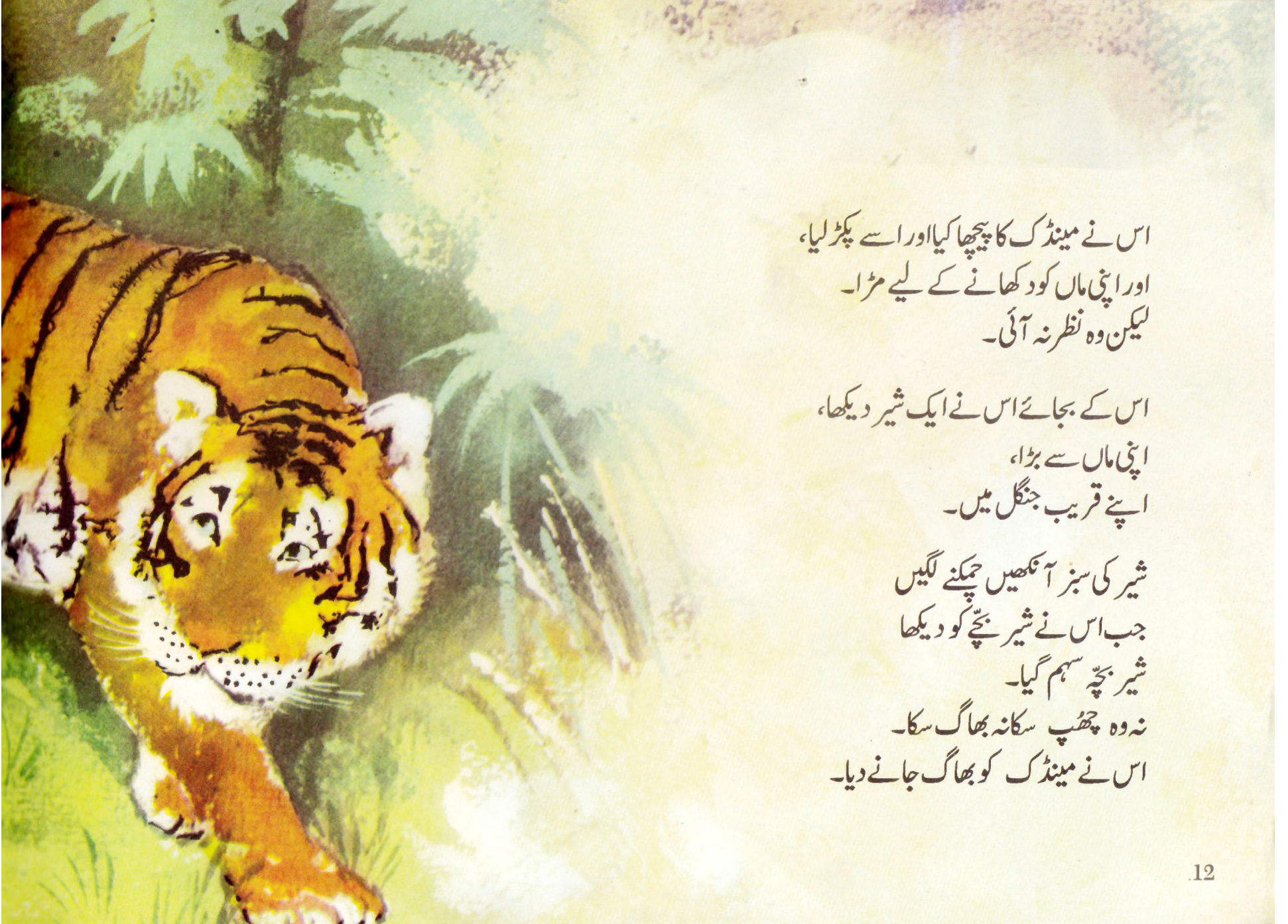
اس نے مینڈک کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا،
اور اپنی ماں کو دکھانے کے لیے مڑا۔
لیکن وہ نظر نہ آئی۔

اس کے بجائے اس نے ایک شیر دیکھا،
اپنی ماں سے بڑا،
اپنے قریب جنگل میں۔

شیر کی سبز آنکھیں چمکنے لگیں
جب اس نے شیر بچّے کو دیکھا
شیر بچّہ سہم گیا۔
نہ وہ چھُپ سکا نہ بھاگ سکا۔
اس نے مینڈک کو بھاگ جانے دیا۔
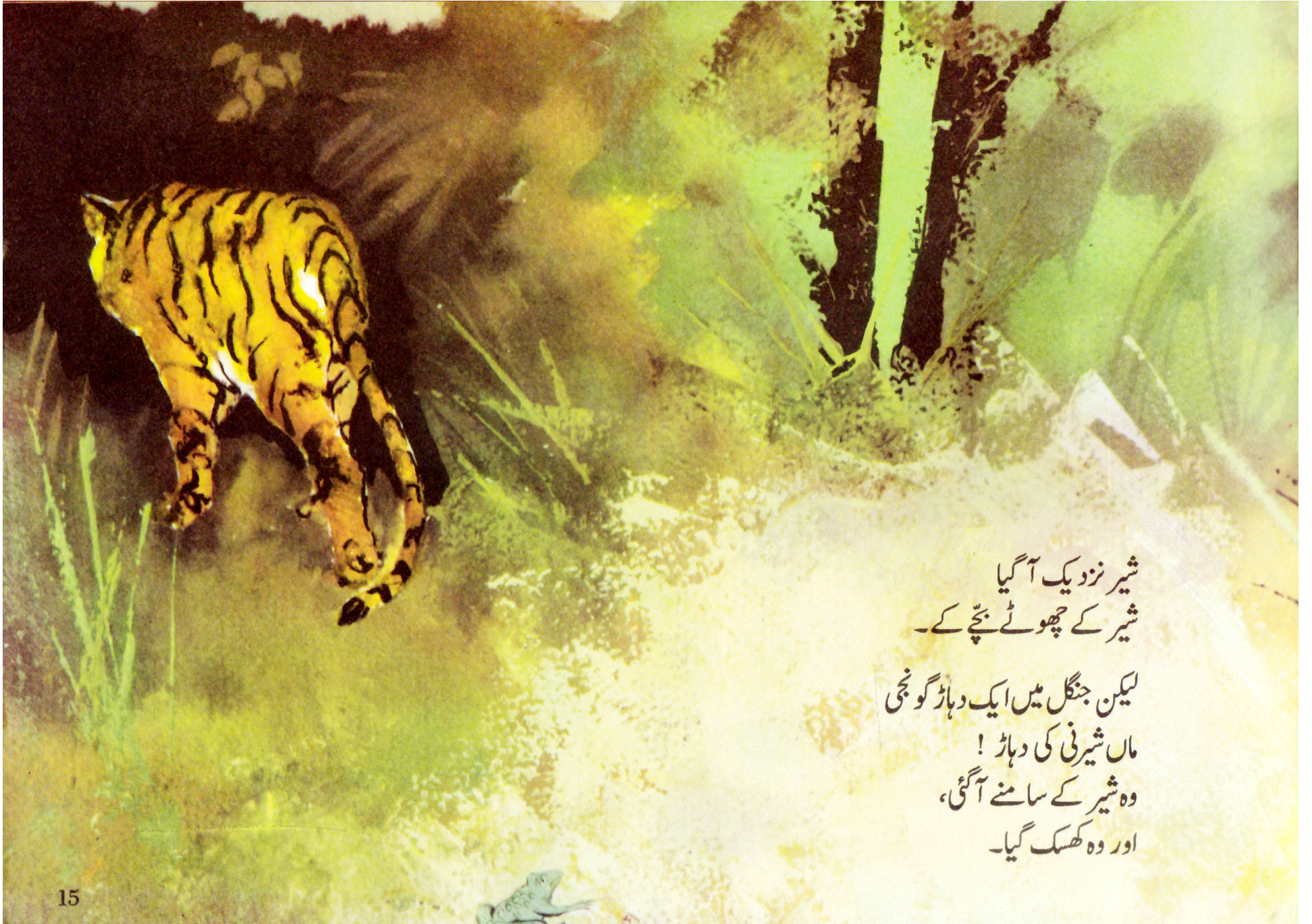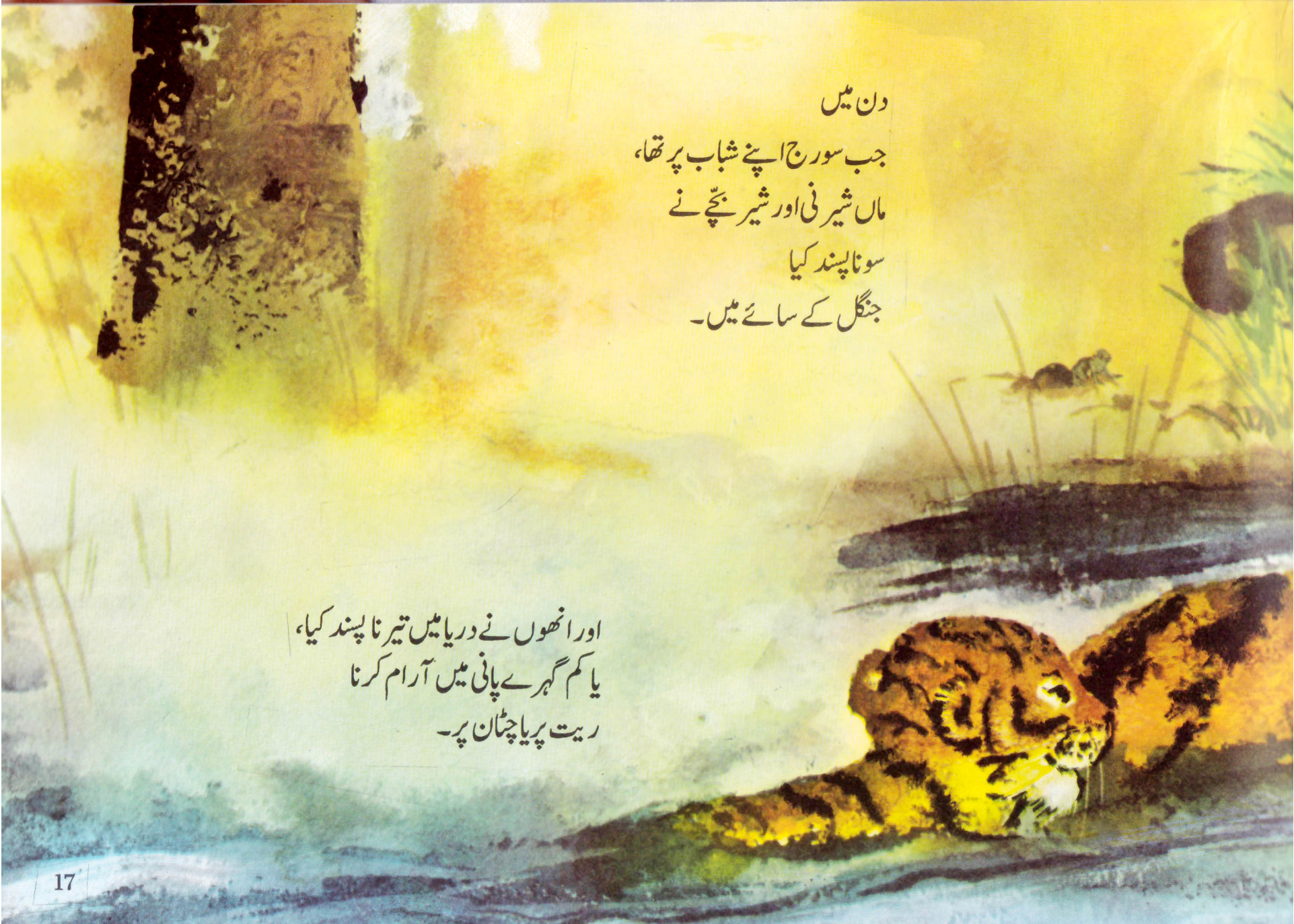
شیر نزدیک آ گیا
شیر کے چھوٹے بچّے کے۔
لیکن جنگل میں ایک دہاڑ گونجی
ماں شیرنی کی دہاڑ !
وہ شیر کے سامنے آ گئی،
اور وہ کھسک گیا۔

دن میں
جب سورج اپنے شباب پر تھا،
ماں شیرنی اور شیر بچّے نے
سونا پسند کیا
جنگل کے سائے میں۔

اور انھوں نے دریا میں تیرنا پسند کیا،
یا کم گہرے پانی میں آرام کرنا
ریت پر یا چٹان پر۔

ماں شیرنی نے دہاڑ ناپسند کیا،
شیر کی بلند آواز والی دہاڑ،
سبھی دوسرے جانوروں کو بتانے کے لیے
جنگل میں
کہ وہ وہاں ہے۔
سب دوسرے جانور
جنگل میں
دور، بہت دور ہو گئے۔

شیر بچّے نے بھی دہاڑنا پسند کیا،
شیر بچّے والی زوردار دہاڑ،
سب دوسرے جانوروں کو بتانے کے لیے،
جنگل میں
کہ وہ وہاں ہے۔
سب دوسرے جانور
جنگل میں
ذرا بھی نہ ڈرے
اور ان میں سے کوئی بھی نہ بھاگا۔

لیکن پھر وہ سال آگیا
جب چھوٹا شیر بچّہ
ایک پورا بڑا شیر ہو گیا۔
وہ میلوں تنہا جاتا تھا،
رات کے وقت شکار کرنے۔

جب وہ دہاڑتا تھا
سب جانوروں کو بتانے کے لیے
جنگل میں
کہ وہ وہاں ہے،
جنگل کے تمام دوسرے جانور
بہت دور ہو جاتے تھے۔
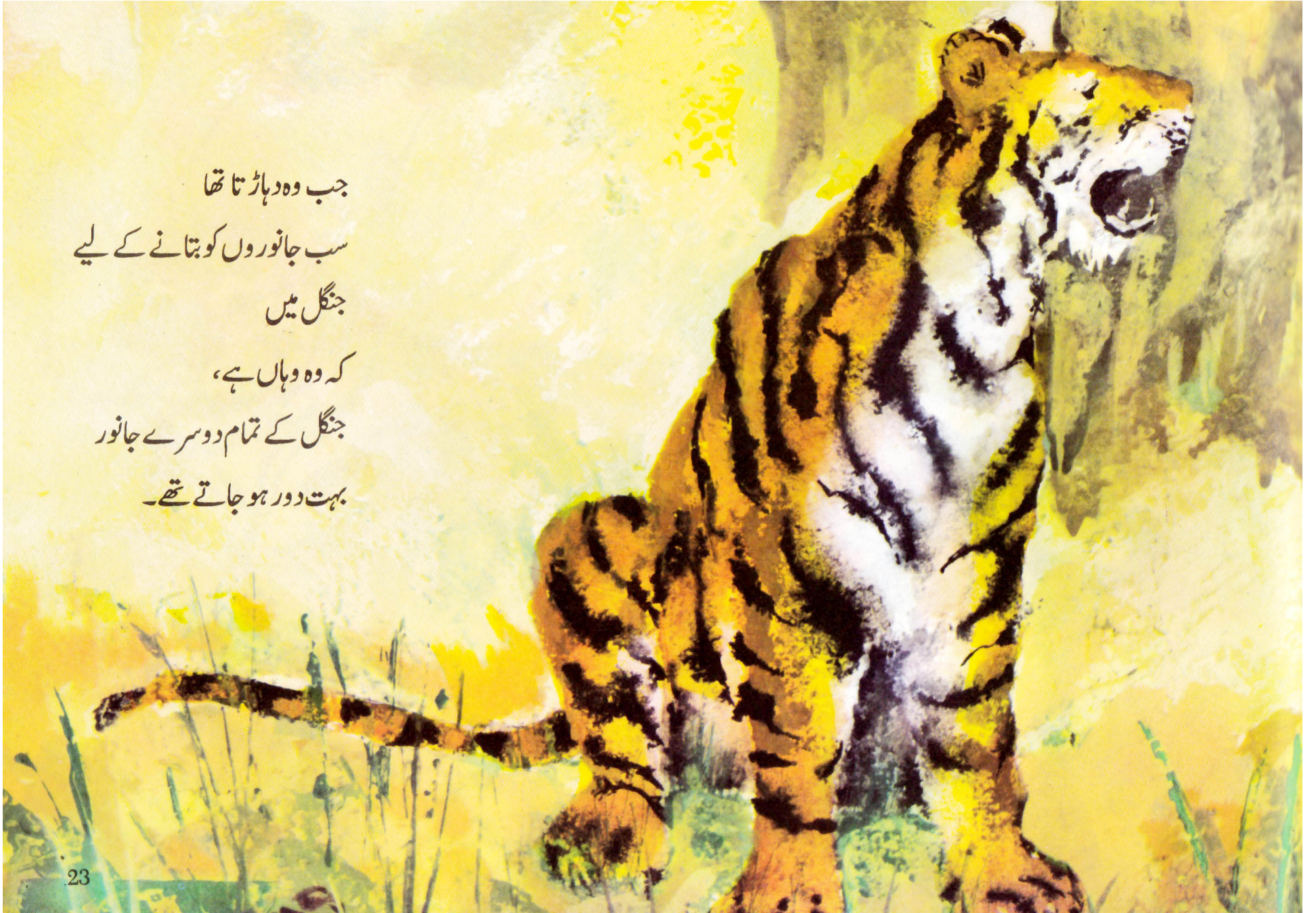
اور شاندار بڑا شیر
جو کبھی چھوٹا شیر بچّہ تھا،
خود اپنی ہی دہاڑ سن کر

خود ہی مسکراتا تھا
ایک شاندار بڑے شیر کی مسکراہٹ۔

انگریزی ایڈیشن : 1970

اُردو ایڈیشن : 2000

دوسری طباعت : 2011

تعدادِ اشاعت : 1000

قیمت : 25.00 روپے

The Urdu edition is published by the National Council for Promotion of Urdu Language, M/o Human Resource Development, Department of Higher Education, Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110025, by special arrangement with Children's Book Trust, New Delhi and printed at Indraprastha Press (CBT), New Delhi.

Sale Section: National Council for Promotion of Urdu Language, West Block-8, R.K. Puram, New Delhi-110066